نیوز لیٹر جمعیۃ علماء برطانیہ

الجمعیۃ یوکے

جلد نمبر 3 شمارہ نمبر 2

فروری 2012 ربیع الثانی 1433

زیر سرپرستی: مولانا مفتی محمد اسلم صاحب، ایڈیٹر: مولانا محمد اسلام علی شاہ قاصد، معاون ایڈیٹر: حافظ محمد اکرام صاحب

اپنے دینی مسائل کے لئے رابطہ فرمائیں

دارالافتاء جمعیۃ علماء برطانیہ
C/O Madrasah Arabiyah Islamiyah
South Street, Wakefield , WF1 4PG,
E.mail: daruliftaa1@hotmail.com

مبارکباد

جمعیۃ علماء برطانیہ کے قائدین کو ملک کے مرکزی شہروں میں کامیاب سیرت کانفرنسیں منعقد کرنے پر دل کی اتھاگہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہیں: **منجانب: الجمعیۃ یوکے۔**

اعلان: اشتہارات کے لئے رابطہ فرمائیں
E.mail: jamiatuk@hotmail.com

افغانستان میں نیٹو افواج کے ہاتھوں قرآن پاک کی توہین قابل مذمت ہے

قرآن کریم کی توہین سے پوری دنیا کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔

دنیا بھر کے تمام مذاہب کے رہنما اس شرمناک واقعہ کی پرزور مذمت کریں۔جمعیۃ علماء برطانیہ

(ویک فیلڈ) جمعیۃ علماء برطانیہ کے مرکزی قائدین مولانا عبدالرشید ربانی، مفتی محمد اسلم، مولانا اسلم زاہد، قاری محمد اسماعیل، مولانا امداداللہ قاسمی، حاجی شیر اعظم، حافظ محمد اکرام، مولانا اسلام علی شاہ، جناب ایوب لہر، مولانا عبدالرشید رحمانی، قاری ممتاز، قاری غلام نبی، مولانا قاری شمس الرحمٰن، مولانا ادریس، مولانا خورشید، مولانا خالد محمود حسین، مولانا رفیق احمد شاہ، فیض الحسن، مفتی عبدالقادر، مولانا حسین، مولانا ابراہیم خان، مولانا عزیز الحق ہزاروی، مولانا نصیب الرحمٰن، مولانا جمیل احمد، بابو مشتاق، حاجی قمر عالم، مولانا عبدالعزیز، حافظ انور، مولانا ضیاء الرحمٰن، مولانا عبداللہ، مولانا عمر فاروق، مولانا رشید راجہ، قاری محمد نیاز، ڈاکٹر اشرف لہر، مولانا حمیدالرحمٰن، قاری عاصم درانی، مفتی طارق علی شاہ، مولانا عبدالکریم شاہ، مولانا محمد سلیم، مولانا محمد زمان، مولانا خالد، حافظ اظہر، قاری حضرت علی و دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں افغانستان میں نیٹو افواج کے ہاتھوں قرآن پاک کی توہین کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں تہذیب وتمدن، اخلاقیات کی دعویدار اقوام کی افواج کے ہاتھوں مسلمانوں کی مقدس کتاب کی توہین نے خود ان کے دعوے کی کلی کھول دی ہے۔ انہوں نے نیٹو ممالک سے اپیل کی کہ جن فوجیوں نے مسلمانوں کی مقدس کتاب کی توہین کی ہے ان کو عبرتناک سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو یہ جرأت نہ ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی توہین سے پوری دنیا کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں مسلمان سراپا احتجاج بن کر نیٹو افواج کے خلاف نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر دنیا کی اقوام ایک دوسرے کے مذہبی شعار کا احترام نہیں کریں گی تو دنیا بدامنی کا شکار بن کے رہ جائے گی۔اس لئے دنیا میں امن کے قیام کے لئے لازم ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مذہبی شعار کا احترام کریں۔اس قسم کے شرمناک واقعات مختلف مذاہب کے درمیان انتشار اور نفرتوں کا باعث بنتے ہیں۔ایسے واقعات کا سد باب ضروری ہے۔انہوں نے تمام مذاہب کے رہنماؤں سے اپیل کہ وہ آگے بڑھ کر اس واقعہ کی پرزور مذمت کریں۔

ایم ایم اے کا فائدہ جماعت اسلامی کو ہوا ہے جو کبھی تنہا ایک سیٹ بھی نہیں لے سکتی، جماعت اسلامی والے جب اسمبلیوں میں ہوتے ہیں تو استعفٰے دیکر میدان سیکولر قوتوں کے حوالے کردیتے ہیں

دینی جماعتوں کا اتحاد ہی سیکولر طاقتوں کے سامنے بند ثابت ہوسکتا ہے

منور حسن کو خفیہ طاقتیں دینی جماعتوں کے اتحاد سے روک کر دینی جماعتوں کو اسمبلیوں سے باہر رکھنا چاہتی ہیں۔جمعیۃ علماء اسلام

(ویک فیلڈ) جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی قائدین حافظ محمد اکرام، مولانا اسلام علی شاہ، قاری ممتاز، مفتی خالد محمود، قاری حضرت علی، مولانا رفیق احمد شاہ، مولانا جمیل احمد، قاری ہاشم، مولانا عبدالعزیز، مولانا شاہ رفیع الدین، قاری انعام الحق، ودیگر نے اپنے مشترکہ بیان پاکستان جماعت اسلامی رابطہ کونسل کے کنوینیئر خالد محمود کے امت مسلمہ کے عظیم قائد، جمعیۃ علماء اسلام کے امیر اور چیئرمین کشمیر کمیٹی مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے بارے میں بیان کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ خالد محمود نے مولانا کے بارے میں غلط بیانی کر کے اپنے آپ کو مشہور کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔انہوں نے کہا کہ آدمی یا تو اپنی صلاحیتوں سے مشہور ہوتا ہے یا کسی پر کوئی الزام لگا کر اپنے آپ کو مشہور کرنا ہوتا ہے۔لگتا ہے کہ خالد محمود اپنی ذاتی صلاحیتوں سے خالی ہیں اور وہ الزام تراشی کر کے شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا جماعت اسلامی والوں کی عادت ہے کہ جب وہ اسمبلیوں میں ہوتے ہیں تو استعفٰے دے کر میدان سیکولر قوتوں کے حوالے کردیتے ہیں اور جب باہر ہوتے ہیں تو پھر اسمبلیوں میں جانے کے خواب دیکھتے رہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم ایم اے کا سب سے فائدہ جماعت اسلامی کو ہوا ہے جو کبھی تنہا ایک سیٹ بھی نہیں لے سکتی مگر ایم ایم اے کی وجہ سے گذشتہ اسمبلی میں ان کو خاطر خواہ سیٹیں مل گئی تھیں۔ پھر اس کے بعد انہوں نے ضمنی الیکشن میں حصہ لے کر اپنی ضمانتیں ضبط کروا کر اپنی پوزیشن دیکھ لی۔انہوں نے کہا کہ اس وقت ایم ایم اے کی بحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ جماعت اسلامی کے موجودہ امیر منور حسن ہیں۔خفیہ طاقتیں انہیں دینی جماعتوں کے اتحاد سے روک کر دینی جماعتوں کو اسمبلیوں سے باہر رکھنا چاہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دینی جماعتوں کے اتحاد میں سب پہلے دڑاڑ جماعت اسلامی نے انا پرستی کر کے ڈالی اور مولانا فضل الرحمٰن شروع دن سے دینی جماعتوں کو متحد کرنے کی مسلسل جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔دینی جماعتوں کا اتحاد ہی سیکولر طاقتوں کے سامنے بند ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئین میں ترامیم لاتے وقت اگر جے یو آئی اسمبلی سے باہر ہوتی تو آئین پاکستان میں اسلامی دفعات بھی باقی نہ رہتیں۔

صحابہ کرامؓ نے اپنی سوچ وفکر کو چھوڑ کر نبیؐ کے قول وفعل پر عمل کیا تو اللہ نے انکو دنیا آخرت کی کامیابیاں عطا کیں، دین جو خیر القرون کے زمانے میں تھا وہی دین ہے بعد کی زیادتیاں دین نہیں ہیں۔

امت مسلمہ کی کامیابی رسم ورواج میں نہیں بلکہ اتباع رسول میں ہے۔جمعیۃ علماء برطانیہ

(ویک فیلڈ) جمعیۃ علماء برطانیہ کے قائدین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ آپ ﷺ ایک عظیم نعمت خداوندی ہیں۔آپ ﷺ نے انسانوں کو زندگی کا مقصد بتایا۔آپ ﷺ کی آمد سے پہلے انسانیت گمراہی میں بھٹکی ہوئی تھی۔ جب انسانیت نے اللہ کی مخلوق کی عبادت شروع کردی تھی تو اللہ کے نبی نے انسانوں کو اللہ کی عبادت کا راستہ بتایا جو کہ انسانیت کی پیدائش کا بنیادی مقصد ہے۔آپ ﷺ خدا کی مرضی کے پابند تھے جیسا اللہ چاہتا ویسے ہی آپ کرتے۔اور پھر پوری انسانیت کو یہ پیغام دلوا گیا کہ جو میں کہتا ہوں اور کرتا ہوں وہی کیا کرو۔تو نبی اکرم کے صحابہ کرامؓ نے اپنی سوچ وفکر کو چھوڑ کر نبی ﷺ کے قول وفعل پر عمل کیا تو اللہ نے انکو دنیا آخرت کی کامیابیاں دیکر ان سے راضی ہونے کا اعلان کردیا۔اس امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صحابہ کی طرح اس دین پر آنکھیں بند کر کے عمل کرے اس لئے کہ اتباع میں کامیابی ہے نہ کہ ابتداع میں۔انہوں نے کہا کہ جو دین خیر القرون کے زمانے میں تھا اسی کو دین سمجھا جائے گا۔اس کے بعد جو چیز دین میں لا کر اس کو دین سمجھا جائے یہ صحیح نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ائمہ مجتہدین نے کوئی چیز اپنی مرضی سے نہیں بتائی بلکہ کتاب وسنت کو سامنے رکھ کر لوگوں کو دین بتایا۔ انہوں نے کہا کہ رسم ورواج میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے مگر دین کے اندر کوئی تبدیلی نہیں آسکتی۔ بدعت کے لئے کوئی رکاوٹ اور حد نہیں ہے مگر شریعت کے اندر رکاوٹ اور ایک حد ہے۔انہوں نے کہا کہ سچی محبت اور عقیدت میں فرق اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کفار کا طریقہ اور علاقائی رسومات ایک طرف ہوں اور نبی اکرم ﷺ کا طریقہ دوسری طرف ہو۔انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کی کامیابی رسم ورواج میں نہیں بلکہ اتباع رسول میں ہے۔بدعات اور رسومات کیوجہ سے آج دین مٹ رہا ہے۔ایسے وقت دین پر قائم رہنا اور سنت رسول کو زندہ رکھنا بہت بڑا ثواب کا کام ہے۔ہر مسلمان سیرت رسول کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کا جائزہ لے کہ وہ کتنا رسول کے طریقے پر ہے۔اللہ تعالی نے اس امت کی کامیابی سنت رسول پر عمل پیرا ہونے میں رکھی ہے۔صحابہ کرامؓ سو فیصد سنت رسول پر چل کر زندگی بسر کر رہے تھے تو وہ پوری دنیا پر غلبے کی طرف بڑھ رہے تھے اور لوگ جوق در جوق ان کی زندگیوں کو دیکھ کر اسلام میں داخل ہو رہے تھے۔زندگی کے ہر شعبے میں جب سنت رسول پر عمل ہوتا ہے تو اللہ اپنی رحمتوں کی برسات کر کے اس ملک اور حکومت میں امن وسکون اور خوشحال معیشت قائم فرما کر انسانیت کو پرسکون زندگی نصیب کردیتا ہے۔ جب سنت رسول سے روگردانی کی جاتی ہے تو پھر اللہ کی طرف سے عذاب مختلف شکلوں میں آتے ہیں۔آج امت مسلمہ سنت رسول کو چھوڑ کر رسم ورواج اور اغیار کے طریقہ جس کو لبرل ازم کا نام دے کر زندگی گذارنے پر فخر کر رہی ہے جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ ہمارے ملکوں کا سکون چھن چکا اور معیشت تباہ ہوچکی۔انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ قیامت تک کے لئے نبی ہیں آپ کے بعد آپؐ کی امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ نبی کے دین کو انسانیت تک پہنچائے۔علماء کرام انبیاء کے وارث ہیں انہوں نے ہر زمانے میں دین کو سمجھ کر انسانیت تک پہنچایا۔اس لئے مسلمان ان اہل حق کے قافلے میں شامل ہو کر نبی اکرم ﷺ کے مشن کو عام کریں